22204-گاڑی کے ایکسیڈنٹ کی بنا پر ہوش وحواس کھو بیٹھا کیا وہ

سوال

ایک ایسا شخص ہے جو گاڑی کے ایکسیڈنٹ کی بنا پر موت کی کشمکش میں ہے، اور ایک لمبی مدت خطرے اور بے علمی کی حالت میں رہا اس مدت میں رمضان بھی شامل ہے، کچھ مدت کے بعد اللہ کریم نے اسے شفایابی سے نوازا اور وہ روبصحت ہوگیا، چنانچہ اس پر نماز اور روزں کی قضاء کس طرح ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا آپ نے بیان کیا ہے کہ ایکسیڈنٹ کی بنا پر ایک طویل مدت اس شخص کے ہوش وحواس قائم نہ رہے اس میں رمضان المبارک کا مہینہ بھی شامل ہے علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس کے ذمہ اس کے ہوش وحواس غائب ہونے کی مدت کی کسی قسم کی کوئی قضاء نہیں نہ تو روزے کی اور نہ ہی نماز کی، کیونکہ وہ اس مدت کے دوران مکلف ہی نہ تھا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.